25-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱)مشہور صنعت کار گوتم اڈانی اور دوسروں کے خلاف امریکہ میں رشوت کے الزامات کے چند دن بعد آج تلنگانہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ وہ ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی کے لئے اڈانی فاؤنڈیشن کی جانب سے 100 کروڑ روپے کے عطیہ کو قبول نہیں کرے گی۔

۲)بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے چیف منسٹر ریونت ریڈی پر الزام لگایا ہے کہ وہ پچھڑے ہوئے طبقات کو نظر انداز کر رہے ہیں اور ذاتی فوائد کو ترجیح دے رہے ہیں۔

۳)ایک تجارتی گروپ پر کرپشن کے مبینہ الزامات اور دیگر مسائل پر اپوزیشن کے شور وغل کی وجہ سے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

اور

۴)دستور ہند کی منظوری کے 75 سال کی تکمیل کے موقع پر کل سے ایک سال طویل تقاریب کا آغاز ہوگا۔ مرکزی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ملک بھر میں کل سے 26 نومبر 2025ء تک تقاریب کا انعقاد عمل میں آئے گا۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے چیف منسٹر ریونت ریڈی پر الزام لگایا ہے کہ وہ پچھڑے ہوئے طبقات کو نظر انداز کر رہے ہیں اور ذاتی فوائد کو ترجیح دے رہے ہیں۔ محبوب آباد ضلع میں منوکوٹہ کے مقام پر آج وقار آباد ضلع کے لاگاچرلہ گاؤں کے کسانوں کی تائید میں منعقدہ مہادھرنے میں انہوں نے شرکت کی۔ تحصیلدار کے دفتر پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے راما راؤ نے کہا کہ یہ احتجاجی پروگرام ریونت ریڈی نامی نئے ڈیکٹیر کو سبق سکھائے گا جو درجہ فہرست ذاتوں، قبائل اور پسماندہ طبقات کی زمینات چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے پچھڑے ہوئے طبقات کے لئے انصاف کی لڑائی میں منوکوٹہ کے مہادھرنے کو پہلا قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لاگاچرلہ گاؤں میں درجہ فہرست ذاتوں، قبائل اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے کسان حصول اراضی کے خلاف گزشتہ 9 مہینوں سے احتجاج کر رہے ہیں لیکن چیف منسٹر کو ان لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریونت ریڈی عوامی بہبود پر اپنے خاندان کے مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چیف منسٹر کو اپنے داماد اور دیگر رشتہ داروں کے لئے زمینات حاصل کرنے کی فکر ہے لیکن ریاست کے عوام کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کی ایم ایل سی کویتا نے کانگریس حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عوام کے سامنے اس بات کی وضاحت کرے کہ آیا ذات پات پر مبنی مردم شماری قانونی اعتبار سے جائز قرار دی جائے گی یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ پسماندہ طبقات کے شکوک وشبہات دور کریں۔ انہوں نے پسماندہ طبقات کے لئے خصوصی کمیشن کے چیرمین وینکٹیشور راؤ کو تلنگانہ جاگروتی کی جانب سے 35 صفحاتی رپورٹ پیش کرنے کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ طبقات کو سیاسی اور معاشی اعتبار سے انصاف ملنا چاہئے۔ چندر شیکھر راؤ کی زیر قیادت سابقہ حکومت کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ علاقائی جماعتوں نے پسماندہ طبقات کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کام کیا جبکہ قومی جماعتوں نے ان کے دستوری حقوق کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کی

مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کیا ہے۔انہوں نے بی جے پی الزام لگایا کہ وہ پسماندہ طبقات، درجہ فہرست ذاتوں اور درجہ فہرست قبائل کی بہبود کے بنیادی طور پر خلاف ہے۔ بی آر ایس کی ایم ایل سی نے کاماریڈی ڈکلریشن میں کیے گئے وعدوں کی تکمیل میں ناکامی پر کانگریس کوتنقید کانشانہ بنایا۔ان وعدوں میں پسماندہ طبقات کومجالس مقامی میں 42 فیصد تحفظات فراہم کرنے کا وعدہ بھی شامل ہے۔

☆☆☆

مرکزی وزیر دیہی ترقیات شیوراج سنگھ چوہان نے آج دہلی میں آکاش وانی کے رنگ بھون میں نئی چیتنا 3.0 مہم کا افتتاح کیا۔اس مہم کا مقصد نچلی سطح پر اقدامات کے ذریعہ جنس کی بنیاد پر تشدد کے خلاف کارروائی کو یقینی بنانا اور بیداری پیدا کرنا ہے۔اس سال کی مہم کا نعرہ ہے’ایک ساتھ ایک آواز ہنسا کے خلاف‘۔وزارتِ دیہی ترقیات یہ مہم چلا رہی ہے۔یہ مہم دسمبر کی 23 تاریخ کو اختتام کو پہنچے گی۔

☆☆☆

دہلی میں کل نیشنل ملک ڈے منایا جائے گا۔ملک میں سفید انقلاب کے بانی ڈاکٹر ورگھس کورین کی 103 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان تقاریب کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔اس موقع پر مچھلی پالن، مویشی پالن اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نیشنل گوپال رتنا ایوارڈس پیش کریں گے۔

☆☆☆

سی ایس آئی آر کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر این کلائی سیلوی نے سی ایس آئی آر کی بائیولوجی لیباریٹریز سے کہا ہے کہ وہ آبادی کے اعتبار سے ملک کو حاصل فوائد کو برقرار رکھنے میں اہم رول ادا کرے۔نوتعمیر شدہ پروفیسر پی ایم بھار گو آڈیٹوریم کے افتتاح کے بعد انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کو بانجھ پن کے مسئلہ کا سامنا ہے۔انہوں نے بائیولوجی کی لیباریٹریز سے کہا کہ وہ اس بات کی کھوج کرے کہ کس طرح سے سائنس آبادی کی شرح کو برقرار رکھنے میں مدد کرسکتی ہے۔انہوں نے سائنسدانوں سے کہا کہ وہ تحقیق پر توجہ دیں تاکہ ان کے کام سے ساری دنیا کو فائدہ ہو۔بعد میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سکل سیل انیمیا کا پتہ لگانے کے لئے سی سی این بی نے جو کٹ بنایا ہے وہ تجارتی طور پر دستیاب ہوگا۔اس سے قبل سی سی این بی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ونئے کے نندی کوری نے کہا کہ سی سی ایم بی نے معمولی شروعات کی تھی لیکن اب پانچ کیمپس میں اس کے 60 سائنسداں اور ایک ہزار دیگر ملازمین کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس نئے آڈیٹوریم سے تعلیمی اور دیگر سرگرمیوں کے لئے بیک وقت سائنٹفک پروگرام منعقد کرنے میں مدد ملے گی۔

☆☆☆

ایک تجارتی گروپ پر کرپشن کے مبینہ الزامات اور دیگر مسائل پر اپوزیشن کے شوروغل کی وجہ سے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کردی گئی۔ پارلیمنٹ کے سرمائی سیشن کا آج پہلا دن تھا۔پہلی مرتبہ کارروائی کے التواء کے بعد راجیہ سبھا کی کارروائی جب 11 بجکر 45 منٹ پر دوبارہ شروع ہوئی تو چیرمین جگدیپ دھنکر نے اپوزیشن کے ارکان پر زور دیا کہ وہ ایوان کی کارروائی معمول کے مطابق چلانے دیں۔ جب شوروشرابا جاری رہا تو چیرمین نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کردی۔اس سے قبل جب صبح ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو چیرمین نے ایک تجارتی گروپ کے خلاف رشوت کے مبینہ الزامات، منی پور کے تشدد اور دیگر مسائل پر اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے پیش کردہ تحریکاتِ التوا کی نوٹسوں کو مسترد کردیا۔لوک سبھا کی کارروائی پہلی مرتبہ ملتوی ہونے کے بعد جب دوبارہ شروع ہوئی تو کانگریس، سماج وادی پارٹی، ڈی ایم کے اور دیگر جماعتوں کے ارکان نے ایک مخصوص تجارتی گروپ کے خلاف رشوت کے الزامات اور اتر پردیش

کے سنبھل میں تشدد پر شور شرابا کیا۔ شور وغل کے درمیان اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی۔ اس سے قبل سرمائی سیشن کے پہلے دن جب لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو وسنت راؤ چوہان اور شیخ نور الاسلام کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ لوک سبھا کے یہ دو ارکان حال ہی میں چل بسے۔

☆☆☆

حیدرآباد میں سرکاری ملازمین اور صحافیوں کی ہاؤزنگ سوسائیٹیوں کو آج اس وقت زبردست جھٹکا لگا جب سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کی جانب سے اراضی الاٹمنٹ کو منسوخ کر دیا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنا کی زیر قیادت عدالت نے کہا کہ یہ الاٹمنٹ غیر قانونی ہے۔ اس نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ سوسائیٹیوں کی جانب سے ادا کی گئی رقم واپس کر دے۔

☆☆☆

مشہور صنعت کار گوتم اڈانی اور دوسروں کے خلاف امریکہ میں رشوت کے الزامات کے چند دن بعد آج تلنگانہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ وہ ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی کے لئے اڈانی فاؤنڈیشن کی جانب سے 100 کروڑ روپے کے عطیہ کو قبول نہیں کرے گی۔ حکومت نے اڈانی فاونڈیشن کے صدرنشین کو ایک مکتوب روانہ کرتے ہوئے اسے اپنے فیصلہ سے آگاہ کیا۔ حیدرآباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے وضاحت کی کہ ریاستی حکومت اسکل یونیورسٹی کے لئے اڈانی گروپ کا 100 کروڑ روپے کا عطیہ قبول نہیں کرے گی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت اپنی معاملات میں شفافیت برقرار رکھنے اور تنازعات سے گریز کرنے کی پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بیرونی دباؤ کے بغیر اپنے پراجکٹس کی کامیابی کے لئے کام کرے گی۔

☆☆☆

دستور ہند کی منظوری کے 75 سال کی تکمیل کے موقع پر کل سے ایک سال طویل تقاریب کا آغاز ہوگا۔ مرکزی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ملک بھر میں کل سے 26 نومبر 2025ء تک تقاریب کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ 26 نومبر 1949ء کو دستور ساز اسمبلی نے دستورِ ہند کو منظور کیا تھا۔ یہ دستور 26 جنوری 1950ء سے نافذ ہوا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے دہلی میں کہا کہ کل سمویدھان سدن کے سنٹرل ہال میں ایک تقریب منعقد ہوگی جس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ارکان سے خطاب کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف پارلیمنٹ کی تقاریب نہیں ہے بلکہ پورے ملک کی تقاریب ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دستور کی منظوری کے 75 سال کی تکمیل کے موقع پر منعقد کی جانے والی مختلف سرگرمیوں میں شرکت کریں۔ یہ تقاریب ہمارا سمویدھان، ہمارا سوابھیمان کے عنوان سے منعقد کی جا رہی ہیں۔